مرکزی مجلس شوریٰ کا مدنی مشورہ
اور اس کے مدنی پھول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی ضیائی دامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''ضیائے دُرودوسلام'' کے صفحہ 6 پر فرمانِ مصطفٰی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) تحریر فرماتے ہیں: جس نے یہ کہا: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ'' اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (مُعْجَم کبیر ج٥ ص٢٥ حدیث٤٤٨٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ و نگران کابینات

٨ تا ١١ رجبُ المرجب ١٤٣٦ھ	فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)	27 تا 30 اپریل 2015ء

فِتنوں سے بچئے اور دُوسروں کو بھی بچائیے

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے، اِن میں بیٹھے رہنے والا، کھڑے ہونے والے سے، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو اِن کی طرف جھانکے گا وہ اُسے اُچک لیں گے، اِس لیے جو کوئی پناہ یا ٹھکانا پائے تو اِس کی پناہ میں آجائے۔

شرحِ حدیث: اِس فرمانِ عالی شان میں بیٹھنے سے مُراد، اِن فتنوں سے الگ تھلگ رہنا اور بالکل واسطہ نہ رکھنا ہے، یہ اِن فتنوں سے حِفاظت کا ذریعہ ہوگا، وہ نہ فتنوں کو دیکھے گا نہ اِن کا اثر لے گا۔ کھڑے رہنے سے مُراد دُور سے اِنہیں دیکھنا، اِن پر خبردار اور مطلع ہونا ہے۔ چلنے سے مُراد اِن میں معمولی طور پر مشغول ہونا ہے۔ دَوڑنے سے مُراد ان میں خوب مشغول ہونا ہے۔ ٹھکانے سے مراد اَمن کی جگہ اور پناہ سے مُراد وہ آدمی ہے جو اُسے فتنوں سے بچالے یعنی یا تو پناہ کی جگہ چلا جائے یا ایسے شخص کے پاس رہے جو اُس کو اِن فتنوں سے

www.dawateislami.net

بچائیے۔(مرقاۃ المفاتیح،۹/۲۶۱،تحت الحدیث:۵۳۸۴)

بے کار لوگوں کے 3 عُیوب

فرمانِ مصطفیٰ (صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم): اُس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ جب تم لوگوں کی (گیہوں یا جو کی) بُھوسی میں رہ جاؤ گے، اُن لوگوں کے عہد و پیمان اور اَمانتیں گڑ بڑ ہوں گی اور آپس میں اِختلاف کریں گے تو ایسے ہو جائیں گے، یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے ایک ہاتھ کی اُنگلیاں، دوسرے ہاتھ میں ڈالیں۔(یعنی گتھم گتھا ہو جائیں گے)۔

حضرتِ سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: اُس وقت کے لیے مجھے کیا حکم ہے؟ فرمایا: اپنا گھر لازم پکڑلو، اپنی زبان قابو میں رکھو، جسے اچھا جانو وہ اختیار کرلو اور جسے بُرا جانو چھوڑ دو اور اپنا خاص مُعاملہ اختیار کرو اور عام لوگوں کا مُعاملہ چھوڑ دو۔

شرحِ حدیث: یعنی تم بے کار لوگوں میں رہ جاؤ گے، جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہوگا اور اُن لوگوں میں 3 عیب ہوں گے: (1) وعدہ خلافی (2) امانتوں میں خیانت اور (3) آپس میں لڑائی جھگڑے۔ اس زمانہ میں اپنی فکر کرو۔ اُس وقت لوگوں کے حالات اور اُن کے مُعاملات میں گفتگو نہ کرو اور بغیر سوچے سمجھے بات نہ کرو کہ اکثر اَوقات زبان کی وجہ سے آفت آجاتی ہے۔ یہ فرمانِ عالی تا قیامت اَمن واَمان کی تعلیم ہے۔ زبان پر قابو رکھنے سے بہت آفات دُور رہتی ہیں۔ یوں ہی اپنے گھر میں رہنا، لوگوں سے خلط ملط نہ ہونا، گناہوں سے بچے رہنے کا ذریعہ ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح،۹/۲۷۸،تحت الحدیث:۵۳۹۸،مراۃ المناجیح،۷/۲۱۰ ملتقطاً)

❁ متّقی بننے کے لیے ہمیں اپنے نفس اور بُری خواہشات کو مارنا ہوگا، اگر ہم مُتّقی ہوں گے تو اِس کا اثر گھر اور ماتحت اسلامی بھائیوں پر بھی ہوگا ❁ تقویٰ انسان کا قیمتی زیور اور سرمایہ ہے ❁ لوگوں سے بے جا اِختِلاط (میل جول) اور حالاتِ حاضرہ سے متعلق بلا ضرورت گفتگو نقصان دہ ہوسکتی ہے ❁ ہمارے زمانے میں فتنوں کے بڑے پھاٹک موبائل، لیپ ٹاپ اور اِنٹرنیٹ وغیرہ ہیں۔ اِن کو استعمال کرنے میں اِحتیاط کیجئے۔ اِن کا

www.dawateislami.net

استعمال محدود اور ضرورتاً ہونا چاہئے ❁موجودہ حالات کے شر سے کوسوں دور رہیں۔خود بھی فتنوں سے بچئے اور دوسروں کو بھی بچائیے ❁آدمی کے اندر کا فتنہ یہ ہے کہ دل سخت ہو جائے ،عبادت میں حلاوت اور مناجات میں لذت محسوس نہ ہو ❁حدیث میں عورت کو اِس اُمت کا فتنہ (آزمائش) کہا گیا ہے، رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى أُمَّتِي مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَال. یعنی میں نے اپنے بعد اُمّت کے مردوں کے اوپر سب سے بڑا جو فتنہ چھوڑا ہے وہ عورتوں کا فتنہ ہے۔

(مسند احمد، ۸/۱۷٤، الحدیث: ۲۱۸۰۵)

❁ یہ دعا پڑھتے رہیئے: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْر۔ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں عورت کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اعتلال القلوب للخرائطی، ۱/۲۰۳، رقم: ۲۰۰ مکتبہ نزار مصطفی الباز، مکۃ المکرمۃ)

❁ ہمیں مسلمانوں کی عزتوں کا تحفظ کرنا ہے ❁ہمارے اندر ایسی عادات ہوں کہ ماتحت بھی کہیں کہ ہمارا نِگران ''شریف'' ہے۔

علمِ دین کی اہمیت

☆......کوئی بھی دینی کام کرنے کے لیے علمِ دین ہونا ضروری ہے۔ اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے ایک نکاح خواں کے نکاح پڑھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے جو جواب ارشاد فرمایا، اُس کا کچھ حصہ تسہیل کے ساتھ پیش ہے: بے نگاہی (نابینا ہونا) بے نگاہ بانی (نگہبان نہ ہونا) کچھ نکاح پڑھانے میں مُخِل (نقصان دہ) نہیں، ہاں جاہل ہونا مُخِل (نقصان دہ) ہوسکتا ہے کہ جب مسائلِ نکاح سے آگاہ نہیں تو ممکن کہ وہ صورت کر دے، جس سے نکاح صحیح نہ ہو اور زَوجَین (میاں بیوی) بھی بوجہِ جہل (جہالت کی وجہ سے) اُس سے غافل رہیں تو مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ عمر بھر حرام میں مبتلا ہوں، لہٰذا نکاح میں بہت احتیاط لازم، عقد (نکاح) کرنے والا دِیندار، متقی، مسائلِ نکاح سے واقف ہو کہ جاہل سے نادانستہ وُقوعِ مُخِل (اَن جانے میں نقصان دہ بات

www.dawateislami.net

کے واقع ہوجانے) کا اندیشہ تھا (جبکہ) فاسق بددیانت پر اِعتماد نہیں، جب وہ خود حلال وحرام کی پرو َانہیں رکھتا تو اَوْرَوں کے لیے احتیاط کی کیا اُمید (اس کے بعد اُن غلطیوں کو بیان فرمایا جو نکاح خواں کرتے ہیں پھر فرمایا) ان باتوں کا منشا (سبب) وہی جہل وناواقفی ہے اور اِن کے سِوا اَور بیس اَغلاط کا اندیشہ ہے، جن سے علماء ہی آگاہ ہوتے ہیں یا وہ نیک توفیق والے جنھیں علماء کی خدمت وصُحبت اور اُن سے مسائلِ دینیہ کی تحقیقات (باقاعدگی سے سیکھنے) کا شوقِ کامل ہے، غرض جاہل کی نکاح خوانی قطعاً خلافِ اَوْلٰی ہے، جس طرح اُس کی اِمامت یا مُضاربَت (تجارت میں اس طرح کی شرکت کہ ایک کا مال ہو اور دوسرے کا کام) کہ جو اندیشہ خلل وفساد وہاں ہے وہی نکاح میں بھی، **کَمَا لَا یَخْفٰی** (جیسا کہ مخفی (پوشیدہ) نہیں)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۱ ص ۱۸۸ تا ۱۹۰)

﴿1﴾ اگر کوئی ذمہ دار ضروری شرعی مسائل نہ جانتا ہو تو اندیشہ ہے کہ وہ جہالت کی وجہ سے، وہ کام کر گزرے، جو ناجائز ہوں۔

﴿2﴾ دینی مسائل سے ناواقف سارا سال بلکہ ساری عمر غلطیاں کرتا رہے گا۔

﴿3﴾ نگران کے لیے ضروری دِینی مسائل کو جاننے کے ساتھ ساتھ دیانت دار، سمجھدار اور متقی ہونا بھی لازمی ہے۔

﴿4﴾ فاسق اور بددیانت پر اعتماد نہیں، جتنا سنوارے گا اُس سے زیادہ بگاڑے گا۔ جب اُسے اپنی اصلاح کی فکر نہیں تو وہ دوسروں کی اِصلاح کی سچی کوشش کیسے کرسکتا ہے؟

﴿5﴾ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شخصیت ہمارے سامنے ہے، آپ کو مسائلِ شرعیہ سیکھنے کا شوقِ کامل ہے، آپ باریک بینی اور توجہ سے فتاویٰ کا مُطالعہ فرماتے ہیں۔ آپ 22 سال تک مفتیِ اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ کی بارگاہ میں باقاعدہ حاضر ہو کر مسائل سیکھتے رہے۔

﴿6﴾ تنظیمی شرعی مسائل کے حل کے لیے مدنی مرکز نے باقاعدہ اِفتاء مکتب قائم فرمایا ہے، تمام ذِمہ داران اس سے باقاعدہ رابطہ رکھیں اور رَہنُمائی لیتے رہیں۔

www.dawateislami.net

﴿7﴾ خوش آئند ہے کہ ذمہ داران کا شرعی رَہنُمائی لینے کا ذہن ہے، اس میں مزید شوقِ کامل پیدا کیا جائے، ذمہ داران کو چاہئے کہ جس تنظیمی شرعی معاملے کی رَہنُمائی انہیں درکار ہو، کسی ماتحت کو اِفتاء مکتب میں بھیجنے کے بجائے خود جایا کریں۔

﴿8﴾ شرعی رَہنُمائی لینے کے بعد اگر جواز کا فتویٰ مل جائے تو اب سکھ کا سانس لینے کے بجائے، اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے سوچ وبچار کی جائے کہ یہ کام عین شریعت کے مطابق عملی طور پر کیسے کرنا ہے؟ گویا شرعی رَہنُمائی لے کر کام ختم نہیں بلکہ شروع ہوا ہے۔

﴿9﴾ عرب معاشرے میں رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جو انقلاب برپا کیا، اس کی وجوہات میں ایک یہ بھی ہے کہ حضور پُرنُور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کی بھرپور تربیت فرمائی۔

﴿10﴾ تمام ذمہ داران بنیادی عقیدے سیکھنے کے لیے بہارِ شریعت کا پہلا حصّہ بغور پڑھیں۔ جو بات سمجھ نہ آئے اہلِ علم سے سمجھیں۔ فرمانِ مصطفیٰ (صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) ہے: **اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ** یعنی علم سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، ۴۱/۱)

﴿11﴾ خرابی دور کرنے کے لیے اُس کے اَسباب پر غور کیجئے، جب تک اسباب دُور نہیں ہوں گے خرابی کا دُور ہونا مُشکِل ہے۔

﴿12﴾ دِین آسان بھی ہے اور مُشکِل بھی۔

﴿13﴾ ہم میں سے ہر ایک بحیثیتِ مسلمان ضروری عقائد و اسلامی مسائل، بحیثیتِ ذمہ دارِ دعوتِ اسلامی عمومی تنظیمی شرعی مسائل مثلاً چندہ (مدنی عطیات)، قربانی کی کھالیں، وقف، نیکی کی دعوت اور مسجد کے مسائل و آداب اور کسی شعبے کی ذمہ داری ہو تو اس حیثیت سے اُس کے خصوصی مسائل سیکھنے کی ترکیب بنائے۔

www.dawateislami.net

﴿14﴾ نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ ابو رجب حاجی محمد شاہد عطاری اور نگرانِ مجلس بیرونِ ملک ابو المدنی حاجی عبد الحبیب عطاری، تنظیمی و شرعی مدنی پھولوں کو بنانے میں اپنی مصروفیت کا %72 وقت دیں۔

اَہل افراد کا تقرُّر کیجئے

﴿15﴾ رعی و تنظیمی خرابیوں سے بچنے کے لیے اَہل افراد کا تَقرُّر (تَ۔قَر۔رُر) کیا جائے۔کسی بھی شعبے میں کسی کو ذِمہ داری دینے سے پہلے غور کرلیں کہ وہ اُس شعبے میں کام کرنے کی رغبت اور اُسے سرانجام دینے کی صلاحیّت رکھتا بھی ہے یا نہیں؟

﴿16﴾ کام ضائع ہونے سے بچانے کے لیے اُسے ذِمہ داری دی جائے جو بوجھ اُٹھا سکے۔

﴿17﴾ جس پر بوجھ اُٹھانے کی طاقت ہو، اُس کو زیادہ ذِمہ داریاں دینے میں حرج نہیں۔

فرض عُلوم بذریعہ مدرسۃُ المدینہ برائے بالغان

﴿18﴾ مدرسۃُ المدینہ برائے بالغان کے لیے فرض عُلوم پر مُشتَمِل (مُش۔تَ۔مِل) نصاب بنایا جائے، اس کو پڑھانے والے مدنی اسلامی بھائیوں کی تربیت دارالافتا اہلسنّت سے کروائی جائے اور اُنہیں مدرسۃ المدینہ برائے بالغان پڑھانے کی ذمہ داری سونپی جائے۔(ضرورۃً اجارہ بھی کیا جاسکتا ہے)

لوگوں کی اصلاح کا جذبہ رکھنے والوں کا اندازِ زندگی

﴿19﴾ ولوگ اُمّت کی اِصلاح کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں، اِن کا اندازِ زندگی عام لوگوں سے مختلف ہوتا ہے۔

﴿20﴾ ُمت کی خدمت کے انداز سیکھنے کے لیے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے حالات کا مُطالَعہ (مُ۔طا۔ل۔عَہ) کیا جائے، کیونکہ یہ حضور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے براہِ راست اسلام کی تعلیمات سیکھنے والے تھے۔

﴿21﴾ مُبارَک ہو اُن کو جو دن رات دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہیں۔

www.dawateislami.net

﴿22﴾ اے کاش! ہر دعوتِ اسلامی والے کی یہ تڑپ ہو کہ دنیا بھر کے مسلمانوں میں جو بے عمل ہیں، وہ باعمل بن جائیں اور جو غیر مسلم ہیں وہ مسلمان ہو جائیں۔

﴿23﴾ شہروں کے مدنی کام کو مضبوط کیجئے، جب بڑے شہر کا مدنی کام مضبوط ہوتا ہے تو اَطراف کے مدنی کام بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔

نگرانِ شہر مشاورت کی خصوصیات اور مدنی کام

﴿24﴾ نگرانِ شہر مشاورت بلکہ دعوتِ اسلامی کا ہر ذمہ دار مندرجہ ذیل خصوصیات والا ہونا چاہیے:

(۱) اپنی ضرورت کے فرض عُلوم سے آگاہ ہو، ان کو یاد رکھنے کے لیے مُطالَعہ کرتا ہو۔ (اپنی ضرورت کے فرض عُلوم کی آگاہی کے لیے دارالافتاء اہلسنّت سے رابطہ کیجئے) (۲) روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کا پابند ہو اور نمازِ مغرب و عشاء مختلف علاقوں میں جا کر پڑھے اور مدنی کاموں کو بڑھانے کی کوشش کرے (۳) شریعت کے معاملے میں جرأت کرنے والا نہ ہو کیونکہ جو شریعت کے معاملے میں جرأت کرنے والا ہو گا وہ تحریک کے معاملات میں بھی جرأت کر سکتا ہے (٤) رکی نماز بھی مختلف علاقوں میں جا کر پڑھے اور مدنی حلقہ لگائے تو مدینہ مدینہ (٥) اپنے اندر چڑ چڑا پن پیدا نہ ہونے دے بلکہ ہشاش بشّاش رہے (٦) 12 مدنی کاموں کا حسبِ موقع عادی ہو (۷) مدنی حلیے کا پابند ہو (۸) اِمامت کا اَہل ہو تو کیا بات ہے۔ (امامت کا اَہل بننے کے لیے 126 دن کا امامت کورس وغیرہ کیا جا سکتا ہے) (۹) 41 روزہ مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس کیا ہوا ہو، اللہ کرے 12 روزہ مدنی کورس بھی کر چکا ہو (۱۰) کم از کم 63 مدنی انعامات پر عمل کی کوشش کرنے والا ہو (۱۱) روزانہ مدنی انعامات کا رِسالہ پُر کر کے ہر ماہ ذمہ دار کو جمع کرواتا ہو۔ (مدنی کاموں میں مصروفیت مرحبا مگر کچھ کام ایسے ہیں جو انفرادی ہوتے ہیں مگر ان کا نقصان اجتماعی ہوتا ہے) (۱۲) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں مغرب تا اِشراق و چاشت شرکت کا عادِی ہو (۱۳) ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کرتا ہو (١٤) دعوتِ اسلامی کا مدنی کام حاکمانہ نہیں بلکہ خاشِعانہ (یعنی عرض و معروض اور مدنی التجا کرنے کے) انداز سے کرنے والا ہو (۱٥) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کرتا ہو (١٦) اِس کے کردار پر

www.dawateislami.net

انگلی نہ اٹھتی ہو (اپنے کردار کا تحفظ بہت ضروری ہے) **فتاویٰ رضویہ سے 3 حدیثیں:** ۞ **حدیث1:** جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ہرگز تہمت والی جگہوں پر وقوف نہیں رکھتا ۞ **حدیث2:** اُس چیز سے بچ جو کانوں کو گناہگار کرے ۞ **حدیث3:** اُس کام سے بچ جس سے معذرت کرنی پڑے۔ (فتاوی رضویہ ج25،ص78) (۱۷) ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اِجتماعی طور پر شرکت کا پابند ہو (۱۸) پیشگی جدول بنا کر اس کے مطابق کام کرتا ہو (۱۹) ہر منگل کو اپنے مدنی کاموں کا جائزہ لیتا ہو (۲۰) مساجِد کی ضرورت پر غور کرنے والا ہو اور جہاں مسجد نہ ہو وہاں مسجد بنانے کی ترکیب بناتا ہو۔ اِسی طرح مدرسۃ المدینہ، جامعۃ المدینہ، مکتبۃ المدینہ کے بستے، دارالمدینہ وغیرہ کے لیے کوششیں کرتا ہو (۲۱) مدنی عطیات اور قربانی کی کھالوں کو جمع کرنے کی بھرپور کوشش کرنے، کروانے والا ہو (۲۲) اُس کے شہر میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام سب سے زیادہ ہو (۲۳) اُس کے تحت ہونے والا اسلامی بہنوں کا مدنی کام تنظیمی طریقۂ کار، شریعت کے مطابق اور مضبوط ہو (۲٤) تمام مدنی مشوروں میں اپنی حاضری کو یقینی بناتا ہو (۲۵) اپنے نِگران اور ماتحت دونوں سے رابطے میں رہنے والا ہو (۲٦) جنازوں میں شرکت، بیماروں کی عیادت، رُوٹھے ٹوٹے ہوئے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کرنے والا ہو (۲۷) شعبہ جات مثلاً مجلسِ رابطہ، مدنی قافلہ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ وغیرہ کے قیام میں دلچسپی اور جدول کے مطابق ان کے مدنی مشورے کرتا ہو (۲۸) آئمۂ کرام، شعبۂ تعلیم سے وابستہ اساتذہ ودیگر اسٹاف، علاقے کے علماء وآئمہ، اہم سرکاری وسماجی شخصیات اور بڑے زمینداروں سے رابطے کرنے والا ہو (۲۹) مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کو آباد رکھے اور اس میں مدنی مشوروں کی ترکیب بنائے (۳۰) جب ذِمہ داران میں کوئی اِختلاف ومسئلہ ہوجائے تو فریق نہ بنے (۳۱) ہر نیا کام نِگران سے پوچھ کر اور مکمل شرعی رَہنُمائی کے ساتھ کرنے والا ہو۔ (ان خصوصیات کا حامل نگران مشاورت کے یہاں مدنی کاموں کی دھومیں ہوں گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یاد رہے! اخلاص قبولیت کی چابی ہے)

تلاوتِ قرآن کے عادی بن جائیے

www.dawateislami.net

﴿25﴾ تلاوتِ قرآن کی عادت بنایئے۔ امیرالمؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ جب گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے تلاوتِ قرآن فرماتے۔

(تفسیر الطبری، سورۃ الانعام، تحت الایۃ:۸۲، ۵/۲۵۳، رقم:۱۳۴۹۹)

مُنَظَّم طریقے سے مدنی کام کیجئے

﴿26﴾ اراکینِ شوریٰ اور نگرانِ کابینات مدنی کاموں اور شعبہ جات کو منظّم کریں اور اَہل ذمہ داران کا تقرر کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو کام کرنے میں یکسوئی ہوگی اور شرمندگی سے بھی بچ جائیں گے۔ مختلف کاموں یا مختلف شعبہ جات کی ذمہ داری کو بطریقِ احسن سرانجام دینے میں بسا اوقات کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کی 2 بڑی وجوہات ہوسکتی ہیں:

(1) غیر منظّم طریقہ اختیار کرنا (2) تمام کاموں یا تمام شعبہ جات کے مختلف معاملات کو بکھیر دینا۔

پہلی وجہ کو اس مثال سے سمجھنے کی کوشش کیجئے مثلاً ہم اپنے مکتب میں موجود ہیں، ہماری ٹیبل پر کئی چیزیں ہیں: پانی کا گلاس، گلاس ڈھانپنے والی پلیٹ، کھانے کی پلیٹ اور کچھ کھانے کی اشیاء بھی موجود ہیں، کام آنے والی دیگر چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی اسی ٹیبل پر ہیں مثلاً قلم، مدنی پیڈ، اسکیل، پیپر ویٹ وغیرہ۔ اب ذرا غور کیجئے کہ اگر ہمیں ان تمام چیزوں کو ایک ساتھ اٹھانا ہو اور اس کے لیے ہم فقط اپنے دو ہاتھوں کا ہی استعمال کریں تو یقیناً ایسا کرنا بہت مُشکِل ہے، مُشکِل ہی نہیں بلکہ نقصان کا باعث بھی ہوسکتا ہے کہ خدانخواستہ کوئی چیز نیچے گر کر ٹوٹ ہی نہ جائے۔ یقیناً آپ سمجھداری سے کام لیتے ہوئے کسی ایسی بڑی چیز کا انتخاب کریں گے، جوان تمام چیزوں کو ایک ساتھ اٹھا لے، ہوسکتا ہے آپ ایک شاپر کا انتظام کریں، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ ایک ٹرے کا انتظام کریں اور اس پر سب چیزیں رکھ کر لے جائیں، اگر بالفرض اس ٹرے پر وہ تمام چیزیں نہ آئیں تو آپ اس سے بھی بڑی ٹرے کا سوچیں گے۔ بالآخر آپ کوئی ایسا انتظام ضرور کرلیں گے جس کے ذریعے آپ ایک ساتھ کئی چیزوں کو محفوظ طریقے سے اٹھا کر لے جائیں۔ مختلف کاموں یا مختلف شعبہ جات کی ذمہ داری بھی ایسی ہی ہے، اگر آپ تمام شعبہ جات یا تمام ذمہ داریوں کو ایڈجسٹ (Adjust) نہیں کریں گے، کوئی مضبوط

www.dawateislami.net

نظام (System) نہیں بنائیں گے، بغیر کسی منظّم طریقے کے ایک ساتھ سرانجام دینے کی کوشش کریں گے تو آپ کو بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ ہوسکتا ہے کہ کچھ چیزوں کے ٹُوٹ جانے اور گر کر ضائع ہوجانے کی طرح آپ کو نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑے (2) دوسری وجہ تمام معاملات کو بکھیر دینا ہے۔ یہ ایک مُسَلَّمَہ حقیقت ہے کہ نئی چیزیں اگر اپنی جگہ پر موجود نہ ہوں، بلکہ بکھری ہوئی ہوں تو ایک سرسری نظر ڈالنے سے وہ بھی کباڑ (پُرانی، ٹوٹی پھوٹی چیزیں) معلوم ہوتی ہیں اور دیکھنے والے کو فوراً اندازہ کرنا مُشکل ہوتا ہے کہ یہ تمام چیزیں بالکل نئی ہیں۔ اس کے برعکس اگرکئی پرانی چیزیں ہوں مگر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر سلیقے سے رکھ دی جائے تو وہ پرانی چیزیں بھی نئی لگتی ہیں، بلکہ بسا اوقات دیکھنے والا بھی پوچھنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ کیا یہ چیز نئی ہے؟ حالانکہ وہ چیز پرانی ہوتی ہے، فقط اُسے سلیقے سے رکھنے کی وجہ سے خوبصورتی پیدا ہوگئی۔ آپ کو اِس بات کا اچھی طرح اندازہ ہوگا کہ جب ہمارے ٹیبل پر تمام چیزیں سلیقے سے رکھی ہوں تو ہمیں خود بھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آج بہت اچھے طریقے سے صفائی کی گئی ہے، جبکہ وہی چیزیں اگر سلیقے سے نہ رکھی ہوں تو صفائی ہونے کی صورت میں بھی ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غالبًا آج صفائی نہیں کی گئی۔ الغرض جس طرح مختلف اشیاء کو سلیقے اور ترتیب سے رکھنا اُن میں حُسن، جِدَّت اور خوبصورتی کی طرف لے جاتا ہے، ایسے ہی مختلف اُمور کو سلیقے اور ترتیب سے انجام دینا اُس کی بہتر تکمیل کی طرف لے جاتا ہے۔ اپنے تمام اُمور یا تمام شعبہ جات اور اُن کے مختلف اُمور کو منظّم کیجئے، ہر کام کو اس کے مقررہ وقت میں کیجئے، جو کام جتنی توجہ چاہتا ہے اسے اتنی ہی توجہ سے کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان دونوں مدنی پھولوں پر عمل کرنے کی صورت میں تمام کام اچھے طریقے سے انجام پائیں گے، ذہنی کوفت سے نجات ملے گی، نگران کی اطاعت کرتے ہوئے، اُس ذمہ داری سے بددل ہونے کے بجائے احسن انداز سے کرنے کا مدنی جذبہ ملے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

﴾27﴿ اراکینِ شوریٰ اپنے مکتب فعال کریں، اپنے جدول کو منظّم کریں، فعال مکتب ذمہ دار کی ترکیب بنائیں۔

www.dawateislami.net

﴾28﴿ مکتب میں اپنا وقت طے کریں۔

﴾29﴿ مکتب کے اسلامی بھائیوں کا مدنی مشورہ کریں، ان سے رابطہ مضبوط کریں۔

﴾30﴿ ذمہ داران کو کام دے کر بھول جانا نقصان دہ ہے۔

﴾31﴿ نظام کی مضبوطی کے لیے ذمہ دار کا بنانا اور پھر انہیں چلانا ضروری ہے۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات

﴾32﴿ اِس وقت دعوتِ اسلامی کے 97 شعبے قائم ہیں، ان میں سے ہر ایک دوسرے کو مضبوط کرنے والا ہونا چاہئے۔

﴾33﴿ شعبہ جات کے پاکستان سطح کے ذمہ داران **میلادی کابینات** (گلگت، بلتستان) کا بالخصوص اور **برکاتی** (بلوچستان)، **محمدی** (کشمیر)، **جنیدی** (سکھر، فاروق نگر (لاڑکانہ)، **جیکب آباد** (عطار آباد) وغیرہ اضلاع)، **اصحابی** (ٹھٹھہ وبدین وغیرہ)، **جیلانی** (خیبر پختونخواہ) بھی سفر کریں۔

﴾34﴿ شعبہ جات کے ذمہ داران کا تقرر مکمل کیا جائے، آئیڈیل یہ ہے کہ ایک پر ایک ذمہ داری ہو۔

﴾35﴿ جس کو ایک شعبے کا ذمہ دار بنایا ہے تو حتی الامکان تبدیلی نہ کی جائے، اگر تبدیلی ناگزیر ہو تو اس مجلس کے نِگران سے مشورہ کیا جائے، بغیر مشورے کے تبدیلی کرنے کی اجازت نہیں۔

رابطہ مضبوط کیجئے

﴾36﴿ جتنی بڑی ذِمہ داری ہو، اُتنا ہی زیادہ رابطہ مضبوط ہونا چاہیے۔

﴾37﴿ اگر کوئی اسلامی بھائی معاشی یا گھریلو مسائل میں گِھر جائے تو اُس سے رابطے میں رہیے۔ یہ رابطہ مدنی کام کی اُمید پر نہ ہو بلکہ اِس لیے ہو کہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک رہے۔

﴾38﴿ جس ذمہ دار کے ہاں فوتگی ہو جائے، کوئی صدمہ پہنچے، کاروباری نقصان ہو جائے، بیماری کا سامنا ہو اُس کے گھر جائیے، تسلی دیجیے، غم خواری کرتے ہوئے حوصلہ بڑھائیے۔

www.dawateislami.net

﴿39﴾ ترقیاتی کاموں میں تاخیر (Pending) کرنا اور رابطوں کا فقدان بہت نقصان پہنچاتا ہے۔

﴿40﴾ بیرونِ ملک کے نگرانِ کابینہ، متعلقہ اراکینِ شوریٰ سے رابطے میں رہیں۔

مدنی عطیات وغیرہ کے لیے کوشش کیجئے

﴿41﴾ ہر دعوتِ اسلامی والا مدنی عطیات جمع کرے اور اپنی زکوۃ وفطرہ دعوتِ اسلامی کو ہی دے۔

﴿42﴾ پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اعتکاف کی سحری وافطاری کی خیر خواہی کی ترکیب ابھی (رجب المرجب) سے ہی بنایئے تاکہ ماہِ رمضان میں توجہ مدنی عطیات جمع کرنے کی طرف رہے۔

بیرونِ مُلک ھجرت

﴿43﴾ کابینہ سطح کے ذمہ داران بیرونِ ملک ہجرت کریں، وہاں مدنی ماحول بنا کر مدنی کام کی ضرورت ہے۔ہجرت نہیں کرسکتے تو 12 ماہ کا سفر کیجئے، 12 ماہ سفر نہیں کرسکتے تو کم ازکم 92 دن کا سفر تو ضرور کیجئے۔

﴿44﴾ 37 نگران کابینات و نگران کابینہ کا سفر شوال المکرّم ۱۴۳۶ھ میں کم ازکم 92 دن کے لیے بیرونِ ملک ہوگا، اس کی ذمہ داری نگران پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری کو دی گئی۔

بیرونِ ملک سفر کرنے والے مبلغین

نگرانِ کابینات:

(۱) سید ریاض باپو عطاری (محمدی کابینات، 92 دن، محرم الحرام) (۲) محمد سلیم عطاری (غزالی کابینات، 92 دن، ۱۰ شوال) (۳) محمد زاہد عطاری (جنیدی کابینات، 92 دن، شوال) (۴) محمد انور عطاری (برکاتی کابینات، 92 دن، ذوالحجہ) (۵) عبدالوہاب عطاری (صدیقی کابینات، 92 دن، محرم) (۶) قاری محمد خالد عطاری (سہروردی کابینات، 92 دن)

نگرانِ کابینہ:

(۷) محمد شکیل عطاری (قادری کابینہ) (۸) محمد آصف عطاری (بھٹائی کابینہ) (۹) حاجی محمد عامر عطاری

www.dawateislami.net

(حامدی کابینہ) (۱۰) محمد فضیل عطاری (جنیدی کابینہ) (۱۱) محمد سادات عطاری (سیرانی کابینہ) (۱۲) علی اصغر عطاری المدنی (ہاشمی کابینہ) (۱۳) قاری صفدر عطاری (خورشیدی کابینہ) (۱۴) محمد اویس عطاری (مہاوری کابینہ) (۱۵) غلام مصطفیٰ عطاری (تونسوی کابینہ) (۱۶) غلام عباس عطاری (شافعی کابینہ) (۱۷) محمد راشد عطاری (فاروقی کابینہ) (۱۸) محمد اشرف عطاری (حقانی کابینہ) (۱۹) محمد شہزاد عطاری (92 دن، سلطانی والف ثانی کابینہ) (۲۰) غلام عباس عطاری (فریدی کابینہ، 92 دن) (۲۱) قاری محمد نوید عطاری (حضوری کابینہ، 12 ماہ) (۲۲) غلام سرور عطاری (مظہری کابینہ، 6 ماہ) (۲۳) عبدالرؤف عطاری (مرشدی کابینہ، 6 ماہ) (۲۴) محمد عابد عطاری (سیالوی کابینہ، 92 دن) (۲۵) محمد اُسید عطاری (مکی مدنی کابینہ، 12 ماہ) (۲۶) محمد دانیال عطاری (ترمذی کابینہ، 92 دن) (۲۷) محمد توصیف عطاری (صابری کابینہ، 12 ماہ) (۲۸) محمد لیاقت عطاری (مکی کابینہ، 92دن) (۲۹) محمد مشتاق عطاری (اجمیری کابینہ، 92دن) (۳۰) محمد بغداد عطاری (محمدی کابینہ، 92دن) (۳۱) محمد رمضان عطاری (ہزاروی کابینہ، 92دن) (۳۲) محمد عبدالرحیم عطاری (برکاتی کابینہ، 92دن) (۳۳) محمد پیارا عطاری (حجازی کابینہ، 92دن) (۳۴) محمد امتیاز عطاری (چناسی کابینہ، 92دن) (۳۵) محمد شکیل عطاری (نولکھی کابینہ، 92دن) (۳۶) محمد زبیر عطاری (ارشدی کابینہ، 92دن) (۳۷) محمد نثار عطاری (اُسیدی کابینہ، 92دن)

﴿45﴾ مجلس بیرونِ ملک کے مکتب میں جن کے پاسپورٹ جمع ہیں، ان سے رابطہ کرکے طریقہ کار کے مطابق بیرونِ ملک بھیجنے کی ترکیب کریں۔

طریقت

﴿46﴾ پیر اپنے مریدوں کو نورِ ایمان سے نوازتا ہے۔

﴿47﴾ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اولیائے کرام کی محبت پلائی جاتی ہے۔

مرکزیت کو مضبوط کیجئے

www.dawateislami.net

﴿48﴾ تحریک کی مرکزیت کو مضبوط رکھیے۔

﴿49﴾ ارکینِ شوریٰ ڈویژن تک جائیں اور وہاں علاقائی مُشاورتوں کو جمع کر کے مدنی کاموں کے بارے میں مدنی مشورہ فرمائیں۔

﴿50﴾ جو نظروں سے دُور ہوتا ہے وہ دل سے دور ہو جاتا ہے۔

﴿51﴾ امانت دار ذمہ دار ڈھونڈنا ایک اہم کام ہے۔

﴿52﴾ مدنی کام کو منظّم کیجئے اور کسی بھی معاملے میں عدم توجہ نہ ہونے پائے۔

﴿53﴾ دعوتِ اسلامی کے ہر شعبے پر نظر رکھی جائے۔

﴿54﴾ ہر شعبے میں پیشہ ورانہ تربیت کی ترکیب بنائیے۔

مدنی مراکز فیضان مدینہ کی تعمیرات

﴿55﴾ ٹیلی تھون کے ذریعے مدنی مراکز کی تعمیرات کے لیے آنے والے مدنی عطیات کے استعمال کے لیے رکنِ شوریٰ حاجی محمد عماد عطاری المدنی نے جو نظام اور مدنی پھول بنائے ہیں، ان کو عملی صورت دینے کی ذمہ داری متعلقہ اراکینِ شوریٰ (جن کے پاس پاکستان کی کابینات ہیں) کی ہے۔

﴿56﴾ رکنِ شوریٰ سید ابراہیم عطاری اور نگران پاکستان انتظامی کابینہ ابو رجب حاجی محمد شاہد عطاری مشورہ کر کے رقم کابینات سطح کی مالیات کو ہاتھوں ہاتھ بھیجیں۔

﴿57﴾ اراکینِ شوریٰ، فیضانِ مدینہ کی تعمیرات کی طرف توجہ دیں۔

﴿58﴾ اراکینِ شوریٰ مجلسِ فیضانِ مدینہ اور مجلسِ تعمیرات کے ذریعے ماہِ رمضان المبارک سے پہلے فیضانِ مدینہ کی تعمیرات مکمل کروائیں۔

مجلس خدام المساجد

﴿59﴾ بڑے شہروں کے اطراف میں جو نئی آبادیاں بن رہی ہیں، ان میں مساجد کی تعمیرات کی ترکیب

www.dawateislami.net

بنائیے۔

﴾60﴿ نئی آبادیوں کی اسکیم کے عملے سے ملاقات اور ان کی مدد سے نئی مساجد اور مدرسوں کی ترکیب بنانے کے لیے مجلس بنائی جائے۔

﴾61﴿ کہیں بھی تعمیرات ہوں، تنظیمی طریقِ کار کے مطابق مجلسِ تعمیرات کی اجازت ضروری ہے۔

ماہِ رمضان کا اِعتکاف

﴾62﴿ اِس سال ۱۴۳۶ھ میں پاکستان میں 126 مقامات پر پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف اور کم و بیش 4 ہزار مقامات پر عشرۂ اخیرہ (سنّت اعتکاف) کی ترکیب بنائی جائے۔

(ا) اجتماعی اعتکاف کی تیاری کے لیے مساجد کا تَعَیُّن (تَ۔عَ۔یُن)، ذمہ داران کا مشورہ اور انتظامی مجلس کی ترکیب ابھی سے کرلی جائے۔

﴾63﴿ اَطراف گاؤں میں کم و بیش 15/20 گاؤں میں سے ایک کو مرکز بنا کر کے اجتماعی اعتکاف کی ترکیب بنائیے، اس سے اَطراف گاؤں میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام خوب بڑھے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴾64﴿ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اعتکاف (پورا ماہ) کرنے والوں کی مخصوص شرائط ہوں گی اور حاملِ شرائط کو ہی اعتکاف کی اجازت دی جائے گی، اعتکاف فارم ملنے کے مقامات کا اعلان مدنی چینل سے کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴾65﴿ بڑے بڑے اداروں، پوش علاقوں (VIP Areas) اور ٹھنڈے علاقوں کو ہدف بنا کر وہاں کی مساجد میں اعتکاف کی ترکیب بنائی جائے۔

﴾66﴿ ماہِ رمضان میں مری (پاکستان) کے ایک ہوٹل میں مدنی تربیت گاہ بنائی جائے گی، اس کی ذمہ داری رکنِ شوریٰ حاجی محمد اظہر عطاری کو دی گئی۔

﴾67﴿ مختلف شعبہ ہائے زندگی کی شخصیات کو بھی اعتکاف کروایا جائے۔

www.dawateislami.net

﴿68﴾ اعتکاف کروانے والوں کی تربیت کی جائے۔

﴿69﴾ سیٹلائیٹ کے ذریعے مجلس اعتکاف کے 40 مقامات پر تربیتی اجتماعات ہوں گے، بیرونِ ملک آڈیو لِنک (Audio Link) کی ترکیب بنائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

اعتکاف تربیتی اجتماع کے مقامات

(۱) عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) عطاری کابینات (۲) کوئٹہ (۳) فیضانِ مدینہ ڈیرہ اللہ یار (۴) فیضانِ مدینہ وِندر ضلع لسبیلہ (۵) فیضانِ مدینہ حیدرآباد (۶) میر پور خاص (۷) مورو (۸) سکھر (۹) فاروق نگر (لاڑکانہ) (۱۰) ڈھرکی (۱۱) خانپور (۱۲) بہاولپور (۱۳) حاصل پور (۱۴) مدینۃ الاولیاء (ملتان) (۱۵) ڈیرہ غازی خان (۱۶) سردار آباد (فیصل آباد) (۱۷) اوکاڑہ (۱۸) دارالسلام (ٹوبہ) (۱۹) گلزارِ طیبہ (سرگودھا) (۲۰) میانوالی (۲۱) لیہ (۲۲) جوہر ٹاؤن، مرکز الاولیاء (لاہور) (۲۳) شیخوپورہ (۲۴) نورانی مسجد قصور (۲۵) گجرات (۲۶) گجرانوالہ (۲۷) ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) (۲۸) نارووال (۲۹) اسلام آباد (۳۰) راولپنڈی (۳۱) جہلم (۳۲) میر پور (کشمیر) (۳۳) مظفر آباد (کشمیر) (۳۴) نکیال (کشمیر) (۳۵) پشاور (۳۶) رحمت آباد (۳۷) ڈیرہ اسماعیل خان (۳۸) ٹھٹھہ (۳۹) گھارو (۴۰) عطاری کوٹ (استور، گلگت بلتستان)

مدنی چینل دیکھئے اور دِکھائیے

﴿70﴾ مدنی چینل کے سلسلے مناجاتِ افطار میں شرکت کی بھرپور کوشش کریں۔

﴿71﴾ مدنی مشوروں میں مدنی چینل دیکھنے، دِکھانے کی خوب خوب ترغیب دلائیں۔

﴿72﴾ مدنی چینل کی تشہیر کے لیے مکتبۃ المدینہ کی طرف سے جاری ہونے والی اسٹینڈی (Standy) کو اہم اہم مقامات پر لگایا جائے۔

مدنی عطیات بکس (Box)

﴿73﴾ ہر نگران کابینات اپنی ہر کابینہ میں 1200 مدنی عطیات بکس شوال المکرّم ۱۴۳۶ھ تک رکھوانے کی

www.dawateislami.net

ترکیب بنائیں، گھروں میں ماہِ رمضان سے پہلے اس کی ترکیب بنائیں۔شوریٰ کے اگلے مدنی مشورے میں اس کی کارکردگی لے کرآئیں نیز ہر ماہ اس کی کارکردگی پاکستان انتظامی کابینہ مکتب میں ای میل کریں۔

﴿74﴾ مدنی عطیات بکس میں آنے والی رقم میں اضافہ کا ہدف یہ ہے کہ فی بکس 200 روپے بڑھائے جائیں۔

﴿75﴾ مجلس مدرسۃ المدینہ 72 ہزار مدنی عطیات بکس کی ترکیب گھر گھر بنائے گی، ان بکس کو مُہَیّا کرنے کی ذمہ داربھی مجلس کی ہے، جبکہ جامعۃ المدینہ للبنات وللبنین 25 ہزار گھروں میں مدنی عطیات بکس کی ترکیب کرے۔

﴿76﴾ نگران کابینہ ان دکانداروں وغیرہ کا ماہانہ اجتماع کریں، جن کے ہاں مدنی عطیات بکس رکھے جاتے ہیں۔

جامعۃ المدینہ

﴿77﴾ جامعۃ المدینہ والے، دعوتِ اسلامی کا سرمایہ ہیں۔

﴿78﴾ ہر ذمہ دار یہ نیّت کرے کہ خود جامعۃُ المدینہ میں داخلہ لوں گا یا کم از کم ایک کو جامعہ میں داخل کرواؤں گا۔

﴿79﴾ جامعۃُ المدینہ کے طلبہ کی درجہ اُولیٰ سے ہی اس طرح مدنی تربیت کریں کہ وہ فراغت سے پہلے ہی اِمامت کی اہلیّت رکھتے ہوں۔

﴿80﴾ اراکینِ شوریٰ ہفتے میں ایک مرتبہ جامعۃ المدینہ میں حاضر ہونے کا شرف حاصل کریں اور ہفتہ وار کارکردگی رکنِ شوریٰ حاجی محمد اسد عطاری المدنی کو بھیجیں۔

﴿81﴾ ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جہاں جہاں ممکن ہو، جامعۃ المدینہ کے طلبہ کے ساتھ مدنی قافلوں اور دیگر مدنی کاموں میں شامل ہوں۔

﴿82﴾ نگران کابینہ ہر ماہ، درجے کے اوقات کے علاوہ جامعۃ المدینہ کے طلبہ سے مدنی کاموں کے بارے میں مدنی مشورہ کریں۔

اجتماعات

﴿83﴾ مجلس آئمہ مساجد کا تربیتی اجتماع اور دورۂ حدیث والوں کا اجتماع برائے دستارِ فضیلت شوال المکرّم ۱۴۳۶ھ میں ہوگا۔ مقام: عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)

﴿84﴾ ۴ تا ۶ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ، 24 تا 26 اپریل 2015ء جُمُعَہ بعدِ مغرب تا اتوار فجر شوریٰ تا اراکینِ کابینہ اور علاقائی مُشاورتوں کا تربیتی اجتماع پاکستان میں 8 مقامات پر ہوا، جس میں میلادی کابینہ (گلگت، بلتستان) کی حاضری سب سے اچھی رہی۔

بہانہ نہ بنائیے

﴿85﴾ کوئی کام نہ کرسکیں یا کارکردگی کمزور ہو تو بہانہ بنانے کے بجائے درست بات بیان کرنا سمجھ میں آتا ہے، ورنہ جھوٹ میں پڑ جانے کا بھی اندیشہ ہے۔

﴿86﴾ لوگوں کو اپنے آپ سے بدگمان ہونے سے بچایئے، لوگوں کی توقُّعات (تَ-وَق-قُ-عات) پر پورا اُترنے کی کوشش کیجئے۔

ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع اور مدنی قافلے

﴿87﴾ ہفتہ وار اجتماع میں بیان کے آخر میں جو 6 دُرُودِ پاک پڑھائے جاتے ہیں، اُس میں ساتویں دُرُود شریف کا اضافہ کیا گیا ہے، جسے دُرُودِ شَفاعَت کہا جاتا ہے، یہ مدنی پنج سورہ صفحہ 172 پر موجود ہے۔

﴿88﴾ اراکینِ شوریٰ، نگران کابینات و نگرانِ کابینہ جمعرات کو کسی شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں بیان کریں اور جُمُعَہ کی صبح ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کریں، جس شہر سے مدنی قافلہ روانہ ہو وہاں پیشگی اطلاع ہو تیاری ہونی چاہئے، جس مقام پر مدنی قافلہ جائے، وہاں آخری دن (اتوار کو) بعدِ عشاء بیان کی ترکیب

www.dawateislami.net

کریں۔ ہر ہفتے یہی ترکیب رہے تو مدینہ مدینہ۔

مجلس وقف املاک

﴿89﴾ مجلس وقف املاک، اہم ترین کام کے لیے بنائی گئی ہے۔

متفرق مدنی پھول

﴿90﴾ کسی کی تعریف، دوسرے کی تنقیص (تَن۔قِیص، عزت میں کمی) کا سبب نہیں ہوتا۔

﴿91﴾ نظام دو چار الفاظ بول دینے کا نام نہیں، تمام پہلوؤں کے مُثبت (مُث۔بَت) و منفی اثرات پر غور کر کے مدنی پھول طے کرنے کا نام ہے۔

﴿92﴾ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو منصب اور اختیار دیا ہے، اسے بروئے کار لاتے ہوئے مدنی کام کو بڑھایئے اور اپنے لیے صدقۂ جاریہ کی ترکیبیں بنالیجئے تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو، کیونکہ منصب اور اختیار ہمیشہ کسی کے پاس نہیں رہتا۔

﴿93﴾ اگر کوئی شخص کامیاب ہونا چاہتا ہے، تو وہ کامیاب لوگوں کی سیرت کا مُطالَعہ کرے۔ ناکامی کے اسباب کو دور کرنے سے بھی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

﴿94﴾ کسی کام کی کامیابی کے لیے مقصد کا تعیُّن، جدول اور پھر اس کام کے تقاضوں کے مطابق کوشش ضروری ہے۔

مجلسِ مالیات

﴿95﴾ مجلسِ مالیات جب بھی کسی مجلس کے بارے میں کچھ طے کرے یا اِفتاء مکتب سے رَہنُمائی لے تو اُس مجلس سے مل کر ترکیب بنائے۔

مجلس دار المدینہ

﴿96﴾ دار المدینہ کے جو طلبہ فیس نہیں دے پا رہے، اس حوالے سے مجلس دار المدینہ مخیرّ سرپرستوں کا اجتماع

www.dawateislami.net

کر کے اس کی ترکیب بنانے کی کوشش کرے۔

مدنی مشورہ شوریٰ اور عالمی مجلسِ مُشاورت (مدنی کام برائے اسلامی بہنیں)

عاملین کے بارے میں لوگوں سے مُعلومات

امیر المومنین حضرت عمرِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عاملین کے بارے میں لوگوں سے معلومات کروایا کرتے تھے۔ 2 روایات ملاحظہ فرمایئے:

(۱) امیر المومنین حضرت سیِّدُ نا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ صرف مختلف علاقوں سے وفود کو طلب فرماتے، بلکہ ان سے وہاں کے حکمرانوں کے متعلق مختلف معاملات میں پوچھ گچھ بھی فرماتے رہتے تھے۔ جب وفود آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تو آپ ان سے یوں سوالات پوچھتے : تمہارا حکمران کیسا ہے؟ کیا وہ غلاموں کی عیادت کرتا ہے؟ کیا وہ جنازوں میں شرکت کرتا ہے؟ اس کا دروازہ نرم ہے یا سخت؟ (یعنی رعایا کی دادرسی کے لیے وہ کھلا رہتا ہے یا بند؟) اگر وفد کے لوگ یہ جواب دیتے کہ ان کے دروازے پر مظلوموں، غریبوں کی شِنوائی ہوتی ہے اور یہ غلاموں کی عیادت بھی کرتے ہیں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حاکم کو چھوڑ دیتے ورنہ اس کی طرف پیغام بھیج کر اسے معزول کر دیتے۔ (کنزالعمال، ج۳ص ۳۰۷، حدیث ۱۴۳۳۲)

(۲) امیر المومنین حضرت سیِّدُ نا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی باکمال فراست سے اس بات کو جانتے تھے کہ بعض اوقات رعایا اپنے حاکم کے رعب و دبدبے کی وجہ سے اس کے سامنے بات نہیں کر پاتی، اسی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی حاکم یا گورنر کے پاس کوئی قاصد بھیجتے تو اسے حکم فرما دیتے کہ واپس آتے ہوئے لوگوں میں اس بات کا اعلان کر دے کہ اگر کوئی ذاتی مکتوب امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچانا چاہے تو مجھے دے دے میں پہنچا دوں گا۔ خود اس قاصد کو بھی اس بات کا علم نہ ہوتا تھا کہ اس مکتوب میں کیا لکھا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ رعایا میں سے کسی شخص کو اپنے متعلقہ حاکم سے کوئی شکایت ہوتی تو وہ بِلا واسطہ امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچ جاتی۔ گویا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عوام کو اپنے دکھ درد بیان کرنے کے

www.dawateislami.net

لیے ایک راستہ بنا کر دے دیا تھا کہ جو چاہے اس راستے سے اپنے دکھ درد امیر المومنین رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بیان کرسکتا ہے۔ جب قاصد ان خطوط کو لے کر پہنچتا تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ انہیں زمین پر پھیلا دیتے اور ایک ایک کر کے سارے خطوط پڑھتے۔ پھر ان کی تحقیق کے بعد حکم جاری فرماتے۔ (تاریخ مدینہ منورہ ج ۲ ص ۷۶۰)

کارکردگی کو چیک کرنے کے انداز

﴿97﴾ ذمہ دار اسلامی بہنوں کی طرف سے جو کارکردگی آتی ہے وہ غیر تصدیق شدہ معلومات (انفارمیشن) کی حثیت رکھتی ہے، اس کو تصدیق شدہ معلومات (کنفرمیشن) کی صورت میں لانے کا بھی کوئی نظام بنایئے۔ اس کی کئی صورتیں ہیں مثلاً (۱) ذمہ دار کا جدول چیک کیا جائے (۲) کیا کابینہ ذمہ دار کا جدول ڈویژنوں میں بنتا ہے؟ اس کو چیک کرنے کے لیے ڈویژن ذمہ دار سے معلومات لی جائیں اور اس نظام سے تمام ذمہ دار اسلامی بہنوں کو بھی آگاہ کر دیا جائے۔

﴿98﴾ عالمی مجلسِ مُشاورت کی دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ذمہ دار اسلامی بہنوں سے مدنی کاموں کے بارے میں پوچھ گچھ (Follow up) کرتی رہے۔

﴿99﴾ محض کسی کی دیانت پر اعتماد نہیں کیا جائے۔

﴿100﴾ کسی بھی سطح کی ذمہ داری کا مقصد فقط تحریری کارکردگی دینا نہیں بلکہ مدنی کاموں کے ذریعے لوگوں میں مدنی انقلاب برپا کرنا ہے۔

﴿101﴾ ناراضی کا اظہار صرف وہاں کرنا چاہیے، جہاں ناراض ہونا فائدہ مند ہو۔

رابطہ مضبوط کیجئے

﴿102﴾ عالمی مجلسِ مُشاورت اسلامی بہنوں کے مدنی کام کو مضبوط کرنے کے لیے اسلامی بہنوں سے اپنے رابطے مضبوط کرے۔

﴿103﴾ کسی ذمہ دار کی طرف سے جواب (رپلائی) نہ آئے تو جب رابطہ ہو تو رابطے میں نہ آنے کا شکوہ کرنے

کے بجائے اس سے حال، احوال پوچھیں، ہوسکتا ہے وہ کسی پریشانی یا بیماری کا شکار رہا ہو۔ معلومات ہونے پر تعزیت یا عیادت کی ترکیب بنائیے۔

رُکنِ شوریٰ کا کاردگی مشورہ

﴿104﴾ ہر ماہ عالمی مجلسِ مُشاورت کا کارکردگی مشورہ بذریعہ اسکائپ، نِگران مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں، رُکنِ شوریٰ ابو ماجد حاجی محمد شاہد عطاری المدنی، نِگران پاکستان انتظامی کابینہ ابو رجب حاجی محمد شاہد عطاری کے ساتھ مل کر کیا کریں۔

مجلس شعبۂ تعلیم للبنات

﴿105﴾ عالمی مجلسِ مُشاورت، مجلس شعبۂ تعلیم للبنات کے مدنی کام کو مضبوط کرے، کیونکہ اس شعبے میں مدنی کام مضبوط ہونے سے دارالمدینہ میں تربیت یافتہ اسلامی بہنوں کی خدمات لینے میں آسانی ہوگی اِنْ شَآءَاللّٰه

مکتبۃ المدینہ

﴿106﴾ جب کوئی کورس شروع کرنا ہو تو اس سے متعلق کتب ورسائل کے بارے میں مکتبۃ المدینہ کو (بذریعہ مکتبۃ المدینہ کی اجیر اسلامی بہن) 3 ماہ قبل آرڈر دیا جائے کہ کہاں کتنی کتب اور رسائل درکار ہیں۔

﴿107﴾ مکتبۃ المدینہ کی دونوں اجیر اسلامی بہنوں سے عالمی مجلسِ مُشاورت کی اسلامی بہنیں رابطے میں رہیں۔

تنظیمی ترکیب اور مشورے

﴿108﴾ کابینات ذمہ دار کابینہ، کابینہ ذمہ دار ڈویژن، ڈویژن ذمہ دار علاقہ اور علاقائی ذمہ دار ذیلی حلقے میں جا کر مدنی کاموں میں شریک ہوں اور مدنی مشورے کریں۔

﴿109﴾ ''مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں'' کے رکنِ کابینہ اسلامی بھائی اور اس کی مُشاورت متحرک ہو، ڈویژن ڈویژن جدول بنائیں اور اسلامی بہنوں کے مدنی کام کو طریقہ کار کے مطابق بڑھانے کی کوشش کریں۔

www.dawateislami.net

مدنی عطیات

﴿110﴾ تمام اسلامی بہنیں، دعوتِ اسلامی کے لیے بھرپور مدنی عطیات جمع کریں۔

﴿111﴾ شہر مجلسِ مالیات، علاقائی مُشاورت نگرانوں کو اسلامی بہنوں کے لیے مدنی عطیات کی رسیدیں رجب المرجب کے شروع میں دے دیا کرے اور وہ اپنی محرمہ کے ذریعے متعلقہ اسلامی بہنوں تک فوراً پہنچا دیا کریں

﴿112﴾ اسلامی بہنیں جو مدنی عطیات جمع کرتی ہیں وہ اپنے محرم کے ذریعے علاقائی مُشاورت نِگران کو جمع کرواتی ہیں، اب اس بات کی بھی اجازت ہے کہ

(۱) ہفتہ وار اجتماع میں مجلسِ مالیات کا جو بستہ لگتا ہے وہاں محرم کے ذریعے جمع کروادیا کریں۔

(۲) شہر سطح کے مالیات ذمہ دار یا (۳) مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں کے رکنِ کابینہ اور اس کی مُشاورت کے اسلامی بھائی کو محرم کے ذریعے جمع کروادیں (تینوں صورتوں میں مدنی عطیات جمع کرواکر رسید اپنی ذمہ دار اسلامی بہن تک پہنچادیں)

ای میلز (E-Mails)

﴿113﴾ نِگران مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں، رکنِ شوریٰ ابو ماجد حاجی محمد شاہد عطاری، اپنی مجلس کے تمام ذمہ داران کا ریکارڈ عالمی مجلسِ مُشاورت ذِمہ دار کو میل کردیں۔ ہدف: 7 دن۔

﴿114﴾ رکنِ شوری ابو ماجد حاجی محمد شاہد عطاری، پاکستان انتظامی کابینہ مکتب سے پاکستان کی تنظیمی حدود لے کر اسلامی بہنوں کو میل کریں۔ ہدف: 7 دن۔

متفرق مدنی پھول

﴿115﴾ اسلامی بہنوں کا مدنی کام، دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی مضبوطی کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔

﴿116﴾ اسلامی بھائی جو بھی تنظیمی مدنی پھول طے کرتے ہیں، ان میں سے جن کا تعلق اسلامی بہنوں کے

مدنی کام سے ہو یا جس سے اسلامی بہنوں کے مدنی کام متاثر ہوں تو ان میں طریقہ کار کے مطابق اسلامی بہنوں سے مُشاورت بھی کی جائے۔ یہی اصول شعبہ جات مثلاً مجلس جامعات المدینہ، دارالمدینہ، مدارس المدینہ وغیرہ کے لیے ہے۔

﴿117﴾خوب خوب مدنی کاموں کی دھومیں مچائیے اور مدنی انعامات پر عمل کیجئے۔

تنظیمی حُدود

﴿118﴾ کابینہ وغیرہ کی تنظیمی حدود میں تبدیلی کرنے سے پہلے طریقہ کار کے مطابق اسلامی بہنوں سے بھی رائے لی جائے۔ اگر تبدیلی ناگزیر ہو اور اسلامی بہنوں کا مدنی کام متاثر ہو اور اسلامی بہنیں سابقہ تنظیمی ترکیب برقرار رکھنا چاہیں تو انہیں اجازت دے دی جائے۔

تربیت ضروری ہے

﴿119﴾ مدنی کاموں کو مضبوط کرنے کے لیے کردار سازی ضروری ہے۔ اراکینِ شوریٰ وقتاً فوقتاً اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ، اسلامی بہنوں کے بھی تربیتی اجتماعات کی ترکیب کریں۔

﴿120﴾مسائل جتنے کم ہوں گے مدنی کام بڑھے گا، کردار کمزور ہو تو مسائل بھی بڑھتے ہیں۔

﴿121﴾کورسز کروانے والوں کی بھی کردار سازی کی ضرورت ہے۔

﴿122﴾ ایسی اسلامی بہنوں کو ڈھونڈیں جو باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ تربیتی بیانات کی صلاحیت بھی رکھتی ہوں، ان کے ذریعے تربیتی اجتماعات کیے جائیں۔

اسلامی بہنوں میں نگرانِ شوریٰ کا تربیتی بیان:

﴿123﴾ ۲۸ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ، 18 مئی 2015ء بروز پیر، پاکستان کی 106 کابینہ میں بذریعہ سیٹلائٹ اسلامی بہنوں کا تربیتی اجتماع صبح 10:00 تا 1:00 بجے ہوگا، جس میں ذیلی تا کابینہ سطح کی ذمہ دار اسلامی بہنیں، جامعات المدینہ للبنات، مدرسۃ المدینہ للبنات کی تمام مدرِّسات و ناظمات اور بڑی

www.dawateislami.net

طالبات شرکت کریں گی ☆اس اجتماع میں نگران شوریٰ ''فیضانِ صالحات'' کے موضوع پر سُنّتوں بھرا تربیتی بیان فرمائیں گے ☆سیٹلائٹ کے انتظامات مدنی چینل رِیلے مجلس اور بقیہ انتظامی معاملات (مثلاً حفاظتی امور، پانی ،ضرور تأٹینٹ، قناطیں، صفائی وغیرہ) مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں کے اراکین (کابینہ و کابینات ذِمہ داران) سرانجام دیں گے، نگرانِ کابینہ اپنی کابینہ میں ہونے والے اس تربیتی اجتماع کے انتظامات وغیرہ کے ذمہ دار ہوں گے ☆مجلسِ مالیات کے ذریعے مدنی عطیات کی رسیدیں، ذمہ دار اسلامی بہنوں کو دی جائیں ☆شعبوں کے مدنی پھول اور کارکردگی فارمز وغیرہ رکھنے کا اہتمام ہو، تاکہ جن کے پاس نہ ہوں، وہ وہاں سے لے سکیں ☆مکتبۃ المدینہ کا بستہ لگوایا جائے، جس میں فیضانِ رمضان مناسب تعداد میں موجود ہو۔

﴿124﴾ عالمی مجلسِ مُشاورت اسلامی بہنوں کی تربیت کریں کہ ذیلی سطح کے مسائل محرم وغیرہ کے ذریعے ذیلی مُشاورت کے نِگران اسلامی بھائی سے حل کروائیں، اسی طرح علاقائی، ڈویژن، کابینہ، کابینات وغیرہ اپنی اپنی سطح کے نگرانوں سے مسائل حل کروایا کریں۔ اسی طرح بیرونِ ملک میں ترکیب بنائی جائے۔

مما لک مُشاورت کا قیام

﴿125﴾ وہ اراکینِ عالمی مجلسِ مُشاورت جن کے پاس مما لک کی ذمہ داری ہے، اپنے مما لک سطح پر مشاوت بنائیں، جس میں مندرجہ ذیل اسلامی بہنیں ہوں: (۱) مدنی انعامات ذمہ دار (۲) علاقائی دورہ ذمہ دار (۳) مجلسِ رابطہ ذمہ دار، یہ اسلامی بہنیں پاکستان سے لی جائیں گی یا اپنے اپنے مما لک سے؟ اس کا فیصلہ مجلس بیرونِ ملک کرے گی، اس کی ذمہ داری رکنِ شوریٰ ابوشعبان حاجی محمد بلال عطاری کو دی گئی۔

فرامینِ امیرِ اہلسنّت

﴿126﴾ تمام عاشقانِ رسول کو رجب کی دُعا یاد ہونی چاہیے۔ (حدیث پاک میں ہے کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو نبی اکرم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔ ترجمہ: ''یعنی اے اللہ عزوجل! تو ہمارے لیے رَجَب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج۳ ص ۸۵ حدیث ۳۹۳۹))

www.dawateislami.net

﴾127﴿ اپنی تربیت اور دعوتِ اسلامی کے پیغام کو دنیا بھر میں پہنچانے کے لیے مدنی قافلوں میں سفر ضروری ہے۔ اللہ کرے 100% ذمہ داران ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کریں ☆ بیرونِ ملک سفر کرنے والے تمام اسلامی بھائی اگرچہ وہ کتنے ہی بڑے ذمہ دار ہوں ☆ اپنا تمام جدول 3,3 دن کے مدنی قافلوں کے مطابق بنائیں ☆ ان مدنی قافلوں میں ہی اجتماعات اور مدنی مشورے کی ترکیب بنائی جائے۔ (مدنی قافلوں میں اجتماع اور مدنی مشورے کرنے کی ترکیب صرف بیرونِ ملک سفر کرنے کی صورت میں ہے، اندرونِ ملک مدنی قافلے کے آخری دن (مثلاً اتوار کو) بعد عشاء بیان یا مدنی مشورے کی ترکیب بنائی جاسکتی ہے) ☆ ذمہ داران مہینے میں 4 مدنی قافلوں میں سفر کریں تو مدینہ مدینہ ☆ مدنی قافلے میں سفر کرنے سے اپنے کردار کی اصلاح ہوگی ☆ مدنی قافلے میں کوئی شخصیت سفر کرے تو ہمارا کوئی بڑا ذمہ دار بھی ساتھ ہونا چاہیے ☆ اگر کوئی شخصیت 3 دن کے مدنی قافلے کے لیے تیار نہ ہو تو جتنا وقت دے سکے، مدنی قافلے میں ترکیب بنائی جائے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نمازِ عصر مدنی قافلے والوں کے ساتھ باجماعت ادا کروائی جائے، اس کے بعد علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت اور بعدِ مغرب بیان میں شرکت کروانے کے بعد مدنی قافلے کے عاشقانِ رسول کے ساتھ کھانا کھانے کی ترکیب ہو، کھانا بھی وَن ڈِش (یعنی ایک قسم کا) ہونا چاہیے مثلاً ایک دن پلاؤ، ایک دن قورمہ اور ایک دن دال چاول کی ترکیب بنائی جائے ☆ تمام ذمہ داران مدنی قافلے کو اوڑھ لیں ☆ جب بھی کسی مدنی قافلے کی آپ کے شہر / علاقے میں آمد کا معلوم ہو تو وقت نکال کر ایک گھنٹہ بلکہ آدھے گھنٹے کے لیے اس میں حاضر ہو جایا کریں ☆ شعبہ ذمہ داران مدنی مشوروں کے لیے اپنا جدول اس طرح بنائیں کہ مختلف شہروں میں اسلامی بھائیوں بالخصوص اپنے شعبے والوں کے ساتھ اولاً 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کریں اور آخری دن بعدِ عشاء مدنی مشورے کی ترکیب بنائیں ☆ اگر کوئی کسی ایک کو مدنی قافلے میں سفر کروانے میں کامیاب ہوگیا تو میرے نزدیک ہزار کو ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروانے سے زیادہ اہم ہے کیونکہ مدنی قافلے میں اصلاح کے زیادہ مواقع ہیں۔

﴾128﴿ اعتکاف میں بہت بہت بہت مدنی کام ہے ☆ کاش! ہر رکنِ شوریٰ پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف

www.dawateislami.net

کرے ☆ نگران کابینات کے پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے بارے میں اراکینِ شوریٰ مشورہ کرلیں ☆ تمام ذمہ داران ماہِ رمضان مجھے دے دیں ☆ چھوٹے بڑے ذمہ داران اعتکاف کواوّلیت دیں ☆ وہ ذمہ داران جو مدنی کاموں، مدنی عطیات کے حصول کے لیے کوششوں کی وجہ سے اعتکاف نہ کرسکیں تو وہ بھی اعتکاف میں وقت دیں اورصرف مدنی کاموں کے لیے مسجد سے باہر جائیں، پورا ماہِ رمضان گھر نہ جائیں، بشرطیکہ کوئی مانعِ شرعی نہ ہو☆ اراکینِ شوریٰ، کابینات اور کابینہ سطح کے وہ ذمہ داران جو پوراماہِ رمضان مجھے دینے کے لیے تیار ہیں، ان کی فہرست مجھے دی جائے ☆ اعتکاف کی ''کمائی'' ساراسال کھائی جاتی ہے۔(یعنی اعتکاف میں اسلامی بھائیوں کی تربیت ہوتی ہے اور نئے نئے اسلامی بھائی مدنی ماحول سے وابستہ ہوتے ہیں، ان سے پوراسال مدنی کام بڑھانے میں معاونت ملتی ہے)

﴿129﴾ جب آپ کسی شخصیت سے ملاقات کرنے جائیں تو آپ کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کام حفظ ہونے چاہئیں اور دعوتِ اسلامی کی مجالس مثلاً مجلس اصلاح برائے قیدیان، مجلس خصوصی اسلامی بھائی، اسی طرح جامعات و مدارس اوران میں پڑھنے اور پڑھانے والوں کی تعداد بھی یاد ہو نیز ان پر کتنے اخراجات ہوتے ہیں، ان سے بھی آگاہی ہو، تاکہ دعوتِ اسلامی کا تعارف اچھے انداز سے کرواکر مدنی عطیات دینے کا ذہن بنایا جاسکے ☆ ......دینی کاموں کے لیے عطیات جمع کرنا سُنّت ہے۔

﴿130﴾ تمام ذمہ داران رجب المرجب میں کتاب ''چندے کے بارے میں سوال جواب'' پڑھ لیا کریں ☆ مجلس عشرواطراف گاؤں کے اسلامی بھائی بھی عشر کے دنوں میں مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ''عشر کے احکام'' ضرور پڑھا کریں، اگرچہ پہلے وہ اسے 99 بار پڑھ چکے ہوں ☆ تمام ذمہ داران مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ ''شیطان کے بعض ہتھیار'' 92 دن میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔

﴿131﴾ اپنے نفس کو جو عادت ڈالیں وہ اس کا عادی ہوگا۔ اپنے نفس کو مشقت برداشت کرنا سکھائیں۔

﴿132﴾ جس طرح مدنی کام غریب اور متوسط اسلامی بھائی کرتے ہیں، عموماً اہلِ ثروت اس طرح نہیں کرتے ان کا دل خوش کیجئے، ان کو خوش کرنا ہے تو ان کا انداز اختیار کرنا ہوگا۔ ذمہ داران سادہ لباس

www.dawateislami.net

پہنا کریں۔سادگی میں عظمت ہے، میں سادگی کو پسند کرتا ہوں۔

﴿133﴾ شخصیت کے بجائے نظام مضبوط کریں، ہمیں اپنی شخصیت بنانے کے بجائے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کو بڑھانا ہے۔

﴿134﴾ مدنی ماحول میں استقامت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اپنے ذمے کچھ نہ کچھ مدنی کام لئے جائیں، یوں اپنے آپ کو مدنی جال میں پھنسالیا جائے۔

﴿135﴾ رونا، رُلانا اخلاص کے ساتھ ہو تو بہت سعادت کی بات ہے۔

﴿136﴾ جو نیتیں کرتے ہیں، ان سے پوچھ گچھ بھی کرتے رہیں۔

﴿137﴾ نعت خواں ''شخصیت'' ہیں، ان کو دعوتِ اسلامی والا بنا کر ذمہ دار اور مبلغ بنایئے۔تمام ذمہ داران ایک ایک قاری صاحب اور نعت خواں کو مبلغ بنانے کا عزم کرلیں۔ایک نعت خواں پر انفرادی کوشش کرکے مدنی ماحول میں عملی طور سے منسلک کرنا میرے نزدیک 1200 عام اسلامی بھائیوں کو مدنی ماحول میں لانے کی طرح ہے۔

﴿138﴾ اجتماعی کوشش کے بجائے انفرادی کوشش کئی گنا پاور فُل (Power Full) ہوتی ہے۔

﴿139﴾ میں کوشش کرتا ہوں کہ دورۂ حدیث اور سابعہ کے طلبہ مدنی مذاکرے میں شرکت کریں۔

﴿140﴾ دعوتِ اسلامی ایمان بچاؤ اور مسجد بھرو تحریک ہے۔

﴿141﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہیے۔

مَدَنی اِلتجاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ **شوریٰ** کے مدنی مشورے وقتاً فوقتاً کئی کئی دِنوں تک دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ، مَدِیْنَۃُ الْمُرشِد ، **بابُ المدینہ** (کراچی) میں جاری رہتے ہیں، **باہمی مشاورت** سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم و تخریج کے ساتھ **ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی** کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ **اِن مدنی پھولوں** سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں، ڈویژنوں، شہروں اور

www.dawateislami.net

شعبوں میں **نافذ** کریں بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں۔ **برائے کرم!** اِن مدنی پھولوں کو **7 دِن** کے اندر اندر **مُتَعلِّقہ ذِمّہ داران** تک پہنچا کر تصدیق و توثیق (Confirmation) لیں اور اپنے **نگران کو بھی مطلع کریں۔**

اللہ تعالیٰ ہم سب کو امیرِ اہلِ سُنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر اِخلاص و عافیت کیساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مرکزی مجلسِ شُوریٰ کے آیندہ مدنی مشورے کا جدول اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

#	تاریخ ہجری ۱۴۳۶ھ	تاریخ عیسوی 2015ء	دن	شرکاء
1	۱۰ شوال المکرّم	27 جولائی	پیر	اراکینِ شوریٰ
2	۱۱	28	منگل	اراکینِ شوریٰ و نگرانِ کابینات
3	۱۲	29	بدھ	//

میل کرنے کی تاریخ: ۴ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ، 23 مئی 2015ء

www.dawateislami.net